السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد مرجانے عورت کے شوہر اس کا غیر محرم ہے یا نہیں اور اگر ہے تو جس صورت میں اس عورت کا کوئی محرم نہ ہویا ہو۔ اس صورت میں شوہر اس کے جنازہ کو لے جاسکتا ہے یا نہیں اور قبر میں لٹا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر عورت کا مرنے کے بعد کیا زندگی میں بھی غیر ذی محرم ہے اس واسطے کہ ذو محرم اس کو کہتے ہیں جس سے کبھی نکاح جائز نہ ہو اور شوہر تو وہی ہے جس کے نکاح میں عورت ہے۔ عورت کا جنازہ لے چلنے اور اس کے قبر میں لٹانے کے لیے ذو محرم کی تخصیص نہیں۔ ہر شخص (عورت کو اس سے کسی قسم کا تعلق نسبی یا مہری ہو یا نہ ہو) اس کا جنازہ لے کر چل سکتا ہے اور اس کو قبر میں لٹا سکتا ہے محرم اور ذی محرم کا فرق صرف حالت زندگی میں ہے مرنے کے بعد کچھ بھی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قبر میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رکھا تھا جو انصاری تھے اور ان سے آپ کو نسبی یا مہری تعلق کچھ بھی نہیں تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں موجود تھے۔

ن انس قال: شهدنا بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم تدفن وهو جالس على القبر فرايت عينه تدمعان فقال: ((هل منكم من احد لم يقارف الليلة؟)) فقال ابو طلحة: انا: قال: ((فانزل في قبرها)) فنزل في قبرها[1] (رواه البخاری)

(انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کی تدفین کے وقت حاضر ہوئے اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کو آنسو بہاتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم میں سے کوئی شخص ہے جس نے اس رات (اپنی بیوی سے) مقاربت نہ کی ہو؟" ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کی قبر میں اترو۔" تو وہ ان کی قبر میں اترے)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1277)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الجنائز، صفحہ: 329

محدث فتویٰ